افکار و اخبار

امریکہ کے پرجوش بلالی مسلمان
صدر پاکستان سے مرزائیوں کے بارہ میں کچھ گذارشات
آغا خانی فرقہ کے نظریات
عیسائی مشنریاں اور ہماری بے حسی
کیا ہم انگریزوں سے اسلام سیکھیں
مشترکہ کاغذات کا احترام کیجئے
ایک دل آزار کتاب
الحق کے مندرجات

الحق کا یہ ایک اہم کالم ہے جس میں ملک و بیرون ملک کے کئی مسائل، آراء، و اظہار قارئین اور دینی و علمی فتنوں پر روشنی پڑتی ہے ———— !

امریکہ کے پرجوش بلالی مسلمان | امریکہ میں تقریباً بیس سال سے حضرت بلالؓ کے بہت پیارے نام پر امریکہ کے پیارے مسلمانوں کی ایک جماعت ظہور میں آچکی ہے۔ یہ امریکی مسلم "بلالی" کہلاتے ہیں نہایت سچے مسلمان ہر بات میں سنت کے اتباع کی کوشش کرتے ہیں۔ سگریٹ تک پینا پلانا گوارا نہیں کرتے۔ ان میں دین سیکھنے کی بے حد تڑپ اور طلب ہے۔ انگریزی کے علاوہ دوسری زبان نہیں سمجھتے۔ سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ اجتماع ہوتا ہے اور بڑے زور شور سے اسلامی نظریات کی تبلیغ کرتے ہیں۔ ان لوگوں سے میں نے آپ کا ذکر کیا ہے۔ بہت سے مسلمان ہماری حقانیہ یونیورسٹی میں داخلہ لینے کے لئے تیار ہیں مگر وہاں زبان کا مسئلہ ہے۔ کیا آپ ایسے علماء مہیا کر سکتے ہیں جنہیں انگریزی پر عبور ہو اور وہ رضاکارانہ جذبہ سے یہاں آکر تعلیم دے سکیں۔ روپیہ پیسہ کا یہاں کوئی مسئلہ ہی نہیں۔ دس سے بیس ہزار تک مشاہرہ انہیں دیا جا سکتا ہے۔ کاش آپ اس معاملہ میں بھرپور سرگرمیاں دکھا کر ہماری مدد کر سکیں۔ یہ لوگ آپ کو امریکہ آنے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔ اگر آپ ایسے علماء حقانی مہیا کر سکیں تو اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ بہت جلد ہمارے مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کے حسین نام پر امریکہ میں یونیورسٹی حقانیہ ظہور میں آسکتی ہے ہم نے تو کاغذات پر اس کا نقشہ بنا لیا ہے کیا عجب کہ مدرسہ حقانیہ پاکستان کے علاوہ امریکہ کے لئے بھی دینی تعلیم و دعوت کی ایک عظیم حقانیہ یونیورسٹی کی شکل اختیار کرلے۔

اے ڈی طارق۔ امریکہ

صدر پاکستان سے مرزائیوں کے بارہ میں کچھ گذارشات | ہم جناب والا کی خدمت میں دل کی گہرائیوں سے